رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۤءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٥

دیں کی نصرت کیلئے اک آسماں پر شور ہے | عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | اب گیا وقتِ خزاں آئے ہیں پھل لانیکے دن

الفضل

"دنیا میں ایک نبی آیا۔ پر دنیا نے اُسکو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

مضامین بنام ایڈیٹر

کاروباری امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینجر ہو

ایڈیٹر:- غلام نبی ٭ اسسٹنٹ۔ مہر محمد خان

جلد ۷ | مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۲۰ء | پنجشنبہ | مطابق یکم رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ | نمبر ۸۸

فہرست مضامین

مدینۃ المسیح

نہایت افسوس سے یہ خبر شائع کی جاتی ہے۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے پرانے اور مخلص اور مستقیم الاحوال دوست حضرت میاں چراغ دین صاحب پنشنر رئیس لاہور ۱۶۔۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۰ء کی درمیانی شب کو لاہور میں فوت ہو گئے۔ اور ۱۸۔ مئی کو عصر کے وقت بذریعہ موٹر آپ کی نعش دارالامان قادیان میں لائی گئی۔ ۱۹۔ مئی صبح کے وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں سینکڑوں آدمیوں کے ساتھ آپ کا جنازہ پڑھا۔ مرحوم بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔ آپکا انتقال ۷۴ سال کی عمر میں ہوا۔ آپ نہایت کریم النفس اور با اخلاق بزرگ تھے۔ احباب جنازہ غائب پڑھیں اور دعائے مغفرت کریں۔

جناب مولوی عبد القادر صاحب ایم اے منشی فاضل و مولوی فاضل

نامہ لنڈن

(نوشتہ مولوی عبد الرحیم صاحب نیر۔ ۲۲۔ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء)

ایک معزز خاتون کا اسلام

تازہ نو مسلمہ بہن عزیزی اخویم عبد اللہ باٹملے کے نام سے ہمارے احباب الفضل کے ذریعہ آشنا ہو چکے ہیں۔ اخویم موصوف جو فیلے اور فہیم صالح انگریز نوجوان ہیں جس دن سے اسلام لائے ہیں۔ ان کی خواہش تھی کہ ان کی اہلیہ محترمہ بھی اسلام لائیں۔ لیکن مسز گرٹرڈ باٹملے ہمیشہ یہی کہتی تھیں کہ جب تک میرا پورے طور پر اطمینان قلب نہ ہو محض میاں کی خاطر سے مسلمان نہ ہونگی۔ قریباً آٹھ ماہ سے احمدی لٹریچر پڑھنے میں معروف تھیں۔ آخر ہیں ۲۰۔ اپریل کو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ان کا اطمینان قلب ہو گیا۔ اور آٹھ ماہ کی خط و کتابت و گفتگو و مطالعہ کے بعد ایک سعید روح مسیح موعود کے سفید پرندوں میں شامل ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاتون موصوف کا اسلامی نام "حمیدہ" رکھا گیا ہے۔ احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرماویں۔ وہ انشاء اللہ اپنے اسلام لانے کا حال خود لکھ کر شائع کرینگی۔ عزیزہ گرٹرڈ حمیدہ باٹملے قادیان آکر حضرت خلیفۃ المسیح و مرکز احمدیت کو دیکھنے کی خواہشمند ہیں۔ اور عزیز اخویم باٹملے غالباً ہندوستان مع عیال سرکاری ملازمت پر آنے میں انشاء اللہ کامیاب ہونگے۔ اور عنقریب ننھے بشیر باٹملے سلمہ ربہ کا ختنہ کیا جائے گا۔

ایک لفٹنٹ زیر تبلیغ ہمارے School of Oriental Languages. "مدرسۃ السنۂ شرقیہ" میں جس کا اشتہار ٹائمز آف لنڈن میں شائع

ہو رہا ہے۔ ایک معزز طالب علم لفٹنٹ بیزے نام ہیں وہ محض اُردو پڑھنے کے لئے نہیں آتے۔ بلکہ گھنٹوں اسلام پر گفتگو کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اب بڑی حد تک مسیحیت کی جگہ اسلام ان کے دل میں جگہ لے چکا ہے

بہن موتی گوبل

مسز ایڈتھ گوبل ان سمجھ دار اور تعلیم یافتہ سعید ارواح میں سے ہیں۔ جو خاموشی کے ساتھ مطالعہ میں مصروف ہیں۔ آپ علم طب سے واقف اور پہلے ایک ہسپتال میں بطور مددگار ڈاکٹر کام کرتی تھیں۔ گو بعض وجوہات سے انہوں نے اعلان نہیں کیا۔ مگر ایک غیر احمدی نو مسلمہ بہن کے سوال پر "Are you Muslim" مسز ایڈتھ نے کہا "Yes, I am although I have not declared as yet." ہاں میں ہوں اگرچہ میں نے اعلان نہیں کیا۔ بہن موصوف کو ہم موتی گوبل کہا کرتے ہیں۔ اور وہ خود اس نام سے پکارا جانا پسند کرتی ہیں۔

ہربرٹ مارک ڈیابل

جو دوست انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ خدا کے فضل سے احمدی جماعت کے ایک معزز ممبر ہونگے۔ ان کا اسم " Herbert Mark Dybal " ہے۔ برادر موصوف اخویم قاضی عبداللہ کے زمانہ سے زیر تبلیغ ہیں۔ اپنے آخری خط میں لکھتے ہیں۔" قرآن کریم کا پارہ اول اور ریویو آف ریلیجنز پڑھنے کے بعد میں نہیں دیکھتا کہ کوئی بات ایسی ہو۔ جسے میں قبول نہ کروں۔ اسلام نہایت ہی دلکش مذہب ہے۔ میں اپنی غلطیاں دُرست کرنے اور اسلامی زندگی بسر کرنے کی جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے۔ کوشش کرتا رہوں گا۔ ابھی اعلان کرنا میں مناسب نہیں خیال کرتا "

لیکچرس

گذشتہ اتوار کو خاکسار نے حضرت مولانا شہید مرحوم مولوی عبداللطیف کی شہادت پر تقریر کی اور MARTYRDOM OF A AHMADI. ایک احمدی کی شہادت پر تقریر کی۔ لنڈن میں اس واقعہ ہائلہ کی یاد اور بیان پرانے احمدیوں کے ایمان کی تازگی اور انگریز احمدیوں کے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی۔ ایک انگریز خاتون آنسوؤں سے تر اس کا بین ثبوت تھیں۔ اخویم محمد سلمان فتیحہ اکثر ہائڈ پارک میں لوگوں سے اسلام پر گفتگو کرتے اور تبلیغ

کیں مصروف رہتے ہیں۔ جزاہ اللہ۔

گرانی اشیاء

انگلستان میں آنیوالے طلباء جو ہندوستان سے بغرض تعلیم آئیں۔ اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ کم از کم ۳۰ پونڈ ماہوار اخراجات تعلیم و خورش و رہائش کا انتظام کر کے روانہ ہوں۔ اگر ہندوستان میں پونڈ گر گیا ہے۔ تو یہاں چیزوں کی قیمت ایام قبل از جنگ کی نسبت تین گنا ہے ؛

اخبار احمدیہ

درخواست اخبار

کوئی صاحب ایک شخص کی حسب ذیل درخواست پر توجہ فرمائیں۔ اور ایڈیٹر الفضل کو اطلاع دیں :۔ "مجھکو آپکے اخبار گہر بار کے مطالعہ کی ازحد ضرورت ہے۔ عرصہ سے اس کے دیکھنے کا اشتیاق ہو رہا ہے لیکن غیر مستطیع ہوں۔ چندہ اخبار ادا نہیں کرسکتا۔ اباجان اور اماں جان دونوں بفضلہ مستطیع ہیں۔ لیکن وہ لوگ اس اخبار کے دشمن ہیں۔ چونکہ مجھ کو اس اخبار سے دلی محبت پیدا ہو گئی ہے۔ اور عسرت مانع ادائے فیس ہے۔ اس لئے اُمید کرتا ہوں کہ آپ براہ مہربانی میرے نام اخبار الفضل جاری کر دیں فیس ادا نہیں کرسکتا ہوں۔ شاید اس اخبار کے دیکھنے سے کسی سعید روح کو فائدہ پہنچ جائے۔ اور اس کا اجر آپ کو اور مجھ کو دارین میں ملے :۔

درخواست دعا

جناب منشی تاج الدین صاحب پنشنر لاہور جو حضرت مسیح موعود کے اولین خدام سے ہیں۔ یاد علیل ہیں۔ احباب انکے لئے بالخصوص دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان قیمتی وجودوں کو دیر تک صحت و عافیت سے رکھے۔ ڈاکٹر سید محمد شفیع صاحب ڈسٹرکٹ ڈاکٹر ساہیوال لکھتے ہیں۔ کہ بفضلہ تعالیٰ ان کے والدین احمدی ہو چکے ہیں۔ والد اپنے وطن ساڈھوری میں اکیلے احمدی ہیں۔ احباب انکے لئے اور ترقی احمدیت کے لئے دعا فرمائیں۔ میاں محمد دین صاحب ٹیلر ماسٹر ۴ گورکھا پلٹن چھاؤنی دہرہ دون لکھتے ہیں کہ انکے بڑے لڑکے میاں حاکم دین صاحب بی اے امسال وکالت کا امتحان دے رہے ہیں انکی کامیابی کے لئے اور منشی محمد یوسف صاحب احمدی ٹھیکیدار کیمپ انبالہ کی اہلیہ بیمار ہیں اور نور احمد صاحب ٹھیکیدار جہلم ساتھ ایک

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی نظم

صاحبزادہ صاحب نے دہلی جاتے ہوئے راستے سے یہ نظم خاکسار کے پاس بھیجی ہے۔ میں شکریہ کے ساتھ اسکو الفضل میں بھجواتا ہوں)۔ اور صاحبزادہ صاحب سے درخواست کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اپنے کلام سے الفضل کو ممتاز فرماتے رہا کریں۔ خاکسار رحیم بخش ایم اے

اے خدا مجھ کو تو دنیا میں مزا آتا نہیں
اس جہاں کا کوئی بھی منظر مجھے بھاتا نہیں

ہر طرف کُفر و فساد و افترا ہے موجزن
ٹے کیوں اسلام اپنی شان دکھلاتا نہیں

ہو ضلالت کی ترقی اور فنا اسلام کی
دیکھ کر یہ حال مجھ سے تو رہا جاتا نہیں

جس کو دیکھو کُفر پر اور دہریت پر ہے فدا
دین حق کا آج کل کوئی بھی غم کھاتا نہیں

جان دیتا ہے زمانہ اب فجور و فسق پر
حق کا کوئی چاہنے والا نظر آتا نہیں

ہر جگہ ادیان باطل ہیں اُڑاتے بیرقیں
کیا ہوا کیوں پرچم اسلام لہراتا نہیں

کُفر منزل اوج کی طے کر رہا ہے رات دن
تجھسے اے اسلام کیوں آگے بڑھا جاتا نہیں

کیا خفا ہم سے ہے یا خود دین سے بیزار ہے
اے خدا تجھ کو بھی کیا اسلام اب بھاتا نہیں

کیا ارادہ ہے ترا اسلام کو کر دے فنا
یا کوئی اس دین کے قابل نظر آتا نہیں

گر مُسلمانوں نے چھوڑا۔ احمدی تیار ہے
خدمت دیں میں وہ مرنے سے کبھی گھبراتا نہیں

جان و مال و عزت و جاہ و حشم قربان ہے
کیا ہُوا گر احمدی مسلم بھی کہلاتا نہیں

عہد کرتے ہیں کہ ہم ہر چیز سے تیار ہیں
ظلم اب اسلام پر ہم سے سہا جاتا نہیں

جان و دل حاضر ہیں تیری راہ میں پیارے خدا
بے مدد ان نیم جانوں سے لڑا جاتا نہیں

اے مُسلمانو! اُٹھو غفلت کو اپنی چھوڑ دو
کیا تمہیں اسلام پر بھی رحم کچھ آتا نہیں

(بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

الفضل

قادیان دار الامان - ۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

حضرت مسیح موعود کے الہامات پر مخالفین کے اعتراض اور ان کے مدلل جواب

(۱۳)

إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵)

(از قلم مولوی فضل الدین صاحب وکیل)

یہ بھی اعتراض کیا گیا ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب کا الہام مندرجہ حقیقۃ الوحی إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ قرآن مجید کی آیت إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ کے خلاف ہے۔ کیونکہ یہ الہام جس میں مرزا صاحب مخاطب ہیں۔ یہ بتاتا ہے۔ کہ مرزا صاحب جس بات کا ارادہ کریں۔ وہ ان کے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے اور آیت قرآنی یہ بتاتی ہے۔ کہ یہ قدرت صرف خدا تعالیٰ ہی کو حاصل ہے۔ کہ جس بات کا وہ ارادہ فرماوے۔ اس کے حکم سے وہ بات فی الفور ہو جائے۔

اس اعتراض کا جواب یہ ہے۔ کہ ان الہامی الفاظ مندرجہ حقیقۃ الوحی کا مخاطب حضرت مرزا صاحب کو قرار دینے میں معترض نے غلطی کھائی ہے۔ ورنہ الہام اور قرآن مجید کی آیت مذکورہ دونوں کا منشاء ایک ہی ہے۔ اور وہ یہ کہ کُنْ فَيَكُونُ کی ایسی قدرت صرف خدا تعالیٰ ہی کو حاصل ہے۔ اور اس کی ذات کے سوا کسی فرشتہ یا انسان کو ایسی قدرت نہیں ہے۔ کہ جس بات کا وہ ارادہ کرے۔ اس کے حکم سے وہ بات فی الفور ہو جائے۔ حضرت مرزا صاحب نے کہیں یہ نہیں فرمایا۔ کہ کُنْ فَيَكُونُ کے ایسے اختیارات مجھے حاصل ہیں۔ بلکہ آپ کے جو اور الہامات ہیں وہ اس بات کی بڑے زور سے تردید کرتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ آپ کو عبودیت کے خلاف کوئی ایسا دعویٰ نہیں ہے۔ آپ کے الہامات میں ہے۔ رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ۔ اے میرے خدا میں مغلوب ہوں تو انتقام لے۔ رَبِّ إِنِّي مَظْلُومٌ فَانْتَصِرْ۔ اے رب میں مظلوم ہوں پس تو میری مدد فرما۔ "رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ۔ رَبِّ فَاحْفَظْنِي وَانْصُرْنِي وَارْحَمْنِي۔ اے میرے رب ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے رب میری حفاظت کر اور میری مدد کر اور مجھ پر رحم فرما۔ اور آپ کی الہامی دعا ہے۔ "اے ازلی ابدی خدا۔ بیڑیوں کو پکڑ کے آ" اے ازلی ابدی خدا میری مدد کے لئے آ۔ (دیکھو البشریٰ جلد ۲ صفحہ ۷۵ و ۹ و ۷ و ۸۱ و ۱۳۱) ان الہامات اور اس قسم کے دوسرے الہامات کی موجودگی میں کون شخص یہ گمان کر سکتا ہے کہ الہام إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔ مندرجہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ کے مخاطب حضرت مرزا صاحب ہیں۔ دوسرے حضرت مرزا صاحب نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اپنے متفرق اوقات کے الہامات کی جو ترتیب شائع کی ہے[1] اس کو مد نظر رکھنے سے بھی ظاہر ہے کہ اس الہام مندرجہ حقیقۃ الوحی کے مخاطب حضرت مرزا صاحب نہیں ہیں۔ بلکہ اس الہام میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ہی اختیارات کُنْ فَيَكُونُ کا ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۴ و ۱۰۵ میں ان الہامی الفاظ کو اس ترتیب سے لکھا ہے "رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ فَسَحِّقْهُمْ تَسْحِيقًا۔ زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے ہیں۔ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔ جس کا تحت اللفظ ترجمہ حضرت مرزا صاحب نے یوں کیا ہے کہ:-

"اے میرے خدا میں مغلوب ہوں۔ میرا انتقام دشمنوں سے لے۔ پس ان کو پیس ڈال کہ وہ زندگی کی وضع سے دور جا پڑے ہیں۔ تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔"

اس حوالہ کے دیکھنے سے یقینی طور پر ثابت ہے کہ ان الہامی الفاظ إِنَّمَا أَمْرُكَ إِذَا أَرَدْتَ شَيْئًا أَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔ مندرجہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ میں جو ضمائر خطاب ہیں۔ وہ جناب الٰہی کے ہی متعلق ہیں۔ گویا اس جگہ حضرت مرزا صاحب اپنی الہامی دعا میں جناب الٰہی میں یہ عرض کرتے ہیں کہ اے خدا تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔ میں مغلوب ہوں۔ میرے دشمنوں سے انتقام لے۔ کیونکہ یہ زندگی کے فیشن سے دور جا پڑے ہیں۔" پھر قرآن مجید کی آیت کے جو الفاظ ہیں۔ انہی الفاظ میں آپ کو بھی الہام ہوا ہے۔ إِنَّمَا أَمْرُنَا إِذَا أَرَدْنَا شَيْئًا أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ یعنے ہمارے امور کے لئے ہمارا یہی قانون ہے کہ جب ہم کسی چیز کا ہو جانا چاہتے ہیں۔ تو ہم کہتے ہیں کہ ہو جا۔ پس وہ ہو جاتی ہے۔ (دیکھو تریاق القلوب ایڈیشن اول صفحہ ۹۱ البشریٰ جلد ۱ صفحہ) اس کے سوا حضرت مرزا صاحب کی جس قدر تحریریں ہیں وہ بھی یہی بتاتی ہیں کہ کُنْ فَيَكُونُ کے ایسے کامل اختیارات کہ جس بات کا ارادہ کرے وہ اس کے حکم سے فی الفور ہو جاوے۔ صرف خدا تعالیٰ ہی کو حاصل ہیں۔ چنانچہ جنگ مقدس طبع سوم کے صفحہ ۱۵ میں حضرت مرزا صاحب فرماتے ہیں:-

"حکم اس کا (یعنی خدا کا) اس سے زیادہ نہیں کہ جب کسی چیز کے ہونے کا ارادہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہو پس ساتھ ہی وہ ہو جاتی ہے پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر ایک چیز کی بادشاہی ہے۔"

اور کشتی نوح صفحہ ۳ میں لکھتے ہیں:-

"نہ ایک دفعہ بلکہ بیسیوں دفعہ میں نے خدا کی بادشاہت کو

---

[1] حضرت مرزا صاحب نے حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۹ میں لکھا ہے۔ کہ "عادت اللہ اسی طرح سے واقع ہے کہ اس کی پاک وحی ٹکڑے ہو کر زبان پر جاری ہوتی ہے۔ اور دل سے جوش مارتی ہے۔ پھر خدا تعالیٰ ان متفرق ٹکڑوں کی ترتیب آپ کرتا ہے۔ اور کبھی ترتیب کے وقت پہلے ٹکڑہ کو عبارت کے پیچھے لگا دیتا ہے۔ اور یہ ضروری سنت ہے کہ وہ تمام فقرے کسی ایک خاص ترتیب پر نہیں لکھے جاتے۔ بلکہ ترتیب کے لحاظ سے ان کی قرأت مختلف طور پر کی جاتی ہے۔" منہ

زمین پر دیکھا - اور مجھے خدا کی اس آیت پر ایمان لانا پڑا کہ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - یعنی زمین پر بھی خدا کی بادشاہت ہے - اور آسمان پر بھی - اور پھر اس آیت پر ایمان لانا پڑا کہ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ - یعنی تمام زمین اور آسمان اس کی اطاعت کر رہی ہے - جب ایک کام کو چاہتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا - تو فی الفور وہ کام ہو جاتا ہے"۔

اس سے ظاہر ہے کہ حضرت مرزا صاحب کے مخالفین کا یہ الزام دینا کہ آپ کو کُنْ فَیَکُوْن کے ایسے اختیارات کا دعویٰ ہے محض اتہام ہے کیونکہ الہام اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْـــًٔا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ مندرجہ حقیقۃ الوحی صد ۱۰۵ کی ضمائر خطاب کو حضرت مرزا صاحب کی ذات کے متعلق سمجھنا ایسی ہی غلطی ہے - جیسے کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک وحی اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ میں جو ضمائر خطاب (اِیَّاکَ) آئی ہیں - ان کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق سمجھے حالانکہ اس جگہ اِیَّاکَ (ضمیر خطاب) سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز مراد نہیں ہیں - بلکہ جناب الٰہی ہیں - اسی طرح حضرت مرزا صاحب کے الہام اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْـــًٔا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ - مندرجہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ میں جو ضمیریں خطاب کی ہیں - ان سے مراد جناب الٰہی ہیں نہ حضرت مرزا صاحب - جس طرح اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی وحی سے یہ مراد نہیں لی جا سکتی - کہ اللہ تعالےٰ یا اس کے بندے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عبادت کرتے ہیں یا آپ سے مدد مانگتے ہیں - بلکہ یہ مراد ہے کہ اے اللہ تو ہی اس بات کا مستحق ہے کہ تیری عبادت کریں اور تجھ سے مدد مانگیں - اسی طرح حضرت مرزا صاحب کے الہام اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْـــًٔا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ - مندرجہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ کا صرف یہ مطلب ہے کہ اے خدا یہ قدرت صرف تجھ ہی کو ہے - کہ جس بات کا تو ارادہ کرتا ہے - وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے -

ہاں جس طرح تمام مسلمانوں کے مسلمہ ولی حضرت سید عبدالقادر جیلانی نے یہ تحریر فرمایا ہے - کہ جب انسان اپنے تمام وجود کے ساتھ خدا کا ہو جاتا ہے - اور اس میں اور اس کے رب میں کوئی حجاب باقی نہیں رہتا - اور وہ وفا اور صدق کے تمام ان مراتب کو پورا کر کے دکھلاتا ہے - جو حجاب سے دور ہیں - تب وہ خدا کا اور اس کی قدرتوں کا وارث ٹھیرایا جاتا ہے - اور خداتعالیٰ طرح طرح کے نشان اس کے لئے ظاہر کرتا ہے - جیسا کہ وہ فتوح الغیب مقالہ ۱۳ میں فرماتے ہیں کہ :-

قَالَ اللّٰهُ فِیْ بَعْضِ کُتُبِهٖ یَا ابْنَ اٰدَمَ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا - اَقُوْلُ لِشَیْءٍ کُنْ فَیَکُوْنُ اَطِعْنِیْ اَجْعَلْكَ تَقُوْلُ لِشَیْءٍ کُنْ فَیَکُوْنُ

جس کا فارسی ترجمہ شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی یہ کرتے ہیں :- "اے فرزند آدم منم خدا نیست ہیچ خدائے مگر من میگویم مر چیزے را کہ میخواہم کہ پیدا کنم آنرا - پیدا شو - پس پیدا مے شود آں چیز - فرمانبرداری کن مرا - تا بگردانم ترا - بایں صفت کہ بگوئی مر چیزے را شو - پس میشود آں چیز - زیرا کہ تو چوں اطاعت من کنی و بر تمام تابع امر و نہی شوی - و فانی شوی از خود و باقی گردی بمن - ظاہر گردد انوار قدرت من در تو و پیدا گردد آثار آں از تو -

اور پھر مقالہ ۱۶ فتوح الغیب میں حضرت سید عبدالقادر جیلانی یہ تحریر فرماتے ہیں :-

" قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰهُ - ثُمَّ یُرَدُّ عَلَیْكَ التَّکْوِیْنُ - فَتُکَوِّنُ بِاِذْنِ الصَّرِیْحِ الَّذِیْ لَا غُبَارَ عَلَیْهِ "

جس کا فارسی ترجمہ محدث موصوف نے یہ کیا ہے -

" تقویٰ کنید - خداتعالےٰ را در نگاہداشت امر و نہی او و مے داناند خداتعالیٰ احکام را کہ متضمن مصالح شما است در دنیا و آخرت - بعد ازاں رد کردہ میشود بر تو و سپردہ میشود بتو ہست کردن و پیدا گردانیدن کائنات و تصرف دادہ میشود ترا در عالم بر وجہ کرامت و خرق عادت - پس ہست میگردانی و تصرف مے کنی در کائنات باذن حق و دستورے آشکارا و روشن کہ نیست غبار و آمیزش ابہام و شائبہ شبہ بر وے "

اور بزبان اردو فتوح الغیب کے دونوں حوالوں کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنی بعض کتابوں میں فرمایا ہے کہ اے فرزند آدم - میں تیرا خدا ہوں - میرے سوا تیرا کوئی خدا نہیں ہے - میں جس چیز کو کہوں پیدا ہو جا - تو وہ پیدا ہو جاتی ہے - اے فرزند آدم میرے حکموں کی فرمانبرداری کر - تا کہ میں تجھے اس رنگ میں کر دوں کہ تو کسی چیز کو کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جائے - پورے طور پر میرے امر و نہی کا تابع ہو جا اور فنافی اللہ ہو کر بقاباللہ کا درجہ حاصل کر - اس کے اوامر و نواہی کی نگہداشت میں تقویٰ کرو - اس کے بعد کرامت اور خارق عادت کے طور پر کسی چیز کا ہست کرنا تیرے سپرد کیا جائیگا - اور خدا کے اذن صریح سے تجھے کائنات میں تصرف کرنے کا اختیار دیا جائے گا - اس کے مطابق بے شک حضرت مرزا صاحب نے یہ لکھا ہے کہ "افسوس بعض نادانوں نے عبودیت کے اس تعلق کو جو ربوبیت کے ساتھ ہے - جس سے ظلی طور پر صفات الٰہیہ بندہ میں پیدا ہوتے ہیں - نہ سمجھ کر میری اس وحی من اللہ پر اعتراض کیا ہے - کہ اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْـــًٔا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ - یعنی تیری یہ بات ہے کہ جب تو ایک بات کو کہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے - یہ خداتعالیٰ کا کلام ہے - جو میرے پر نازل ہوا - یہ میری طرف سے نہیں ہے - اور اس کی تصدیق اکابر صوفیہ اسلام کر چکے ہیں - جیسا کہ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے بھی فتوح الغیب میں یہی لکھا ہے - اور عجیب تر یہ کہ سید عبدالقادر جیلانی رضہ نے بھی یہی آیت پیش کی ہے - افسوس لوگوں نے صرف رسمی ایمان پر کفایت کر لی ہے اور پوری معرفت کی طلب ان کے نزدیک کفر ہے"

دیکھو براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۵ -

مگر چونکہ حضرت مرزا صاحب نے حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۹ میں یہ بھی لکھا ہے کہ :-

" ان الہامات کی ترتیب بوجہ بار بار کی تکرار کے مختلف ہے کیونکہ یہ فقرے وحی الٰہی کے کبھی کسی ترتیب سے کبھی کسی ترتیب سے مجھ پر نازل ہوتے ہیں - اور بعض فقرے

ایسے ہیں۔ کہ شاید سو سو دفعہ یا اس سے بھی زیادہ دفعہ نازل ہوئے ہیں۔ پس اس وجہ سے ان کی قرأت ایک ترتیب سے نہیں۔ اور شاید آئندہ بھی یہ ترتیب محفوظ نہ رہے۔ کیونکہ عادت اللہ اسی طرح واقع ہے۔ کہ اس کی وحی ٹکڑے ٹکڑے ہو کر زبان پر جاری ہوتی۔ اور دل سے جوش مارتی ہے۔ پھر خدا تعالیٰ ان متفرق ٹکڑوں کی ترتیب آپ کرتا ہے۔ اور کبھی ترتیب کے وقت پہلے ٹکڑہ کو عبارت کے پیچھے لگا دیتا ہے۔ اور یہ ضروری سنت ہے۔ کہ وہ تمام فقرے کسی ایک ہی خاص ترتیب سے نہیں رکھے جاتے۔ بلکہ ترتیب کے لحاظ سے ان کی قرأت مختلف طور پر کی جاتی ہے۔ اور بعض فقرے مکرر وحی میں پہلے الفاظ سے کچھ بدلائے جاتے ہیں۔ یہ عادت صرف خدا تعالیٰ کی خاص ہے۔ وہ اپنے اسرار خوب جانتا ہے۔"

اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ کا الہام اور براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۵ میں جس الہام کا ذکر ہے۔ یہ دونو ایک ہی نہیں ہیں بلکہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ کے الہام کا جو ترجمہ حضرت مرزا صاحب نے کیا ہے۔ اور جس ترتیب میں وہ الہام واقع ہے۔ اس سے یقینی طور پر ثابت ہے۔ کہ اس الہام میں صرف خدا تعالیٰ ہی کے اختیارات کا ذکر ہے۔ کیونکہ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے۔ اپنے متعلق نہ حضرت مرزا صاحب کو یہ دعویٰ ہے۔ کہ آپ جس بات کا ارادہ کریں۔ وہ فی الفور آپ کے حکم سے ہو جاتی ہے۔ اور نہ آپکی دوسری تصریحات الہامی وغیر الہامی اس بات کی اجازت دیتی ہیں۔ کہ کوئی شخص آپ کے متعلق ایسا گمان کرے اور پھر براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۵ میں جو بات آپنے لکھی ہے۔ اس کے متعلق .. ..

.. ..

آپ نے تصریح فرما دی ہے۔ کہ یہ بات کوئی خاص نہیں بلکہ ایسی ہی ہے جیسی کہ حضرت سید عبد القادر جیلانی رض نے اپنی کتاب فتوح الغیب میں لکھی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ کبھی خدا تعالیٰ کے صریح اذن سے بطور کرامت اور خارق عادت کے اس کے کامل محبین سے ایسے تصرفات ظاہر ہوتے ہیں۔ جن کا اوپر ذکر ہوا ہے۔ نہ یہ کہ ہمیشہ کے لئے ان کو ایسی طاقت دی جاتی ہے۔ پھر جہاں حضرت مرزا صاحب نے کمال محبت کی یہ علامت لکھی ہو کہ "محب میں ظلی طور پر الٰہی صفات پیدا ہو جائیں۔ اور جب تک ایسا ظہور میں نہ آوے۔ تب تک دعوئے محبت جھوٹ ہے۔" وہاں آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ اگرچہ اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں کے لئے بڑے بڑے عجائبات قدرت دکھاتا ہے۔ مگر ایسا کوئی اختیار اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی بندہ کو نہیں مل سکتا۔ جو اللہ تعالیٰ کی توحید ذات وصفات کے منافی ہو۔ چنانچہ ازالہ اوہام صفحہ ۷۹۲ میں فرماتے ہیں کہ:۔ "اگر خدا تعالیٰ اپنی صفات خاصہ الوہیت بھی دوسروں کو دے سکتا ہے۔ تو اس سے اس کی خدائی باطل ہوتی ہے۔" اور پھر صفحہ ۷۹۸ میں فرماتے ہیں کہ "اگر خدا تعالیٰ اپنے اذن اور ارادہ سے اپنی خدائی کی صفتیں بندوں کو دے سکتا ہے۔ تو بلاشبہ وہ اپنی ساری صفتیں خدائی کی ایک بندہ کو دیکر پورا خدا بنا سکتا ہے۔ پس اس صورت میں مخلوق پرستوں کے کل مذاہب سچے ٹھہر جائینگے۔" اور چونکہ مخلوق پرستوں کے کل مذاہب باطل ہیں۔ اسواسطے اللہ تعالیٰ اپنی کوئی صفت بھی جو خاصہ الوہیت ہے۔ کبھی دوسرے کو نہیں دے سکتا۔

ان تمام تصریحات سے ثابت ہے کہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ کا الہام اور براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۵ کا الہام دو الگ الگ الہامات ہیں۔ یعنی حقیقۃ الوحی کا الہام صرف اللہ تعالیٰ ہی کے متعلق ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ اس ترتیب سے جس میں کہ وہ الہام بیان ہوا ہے۔ اور حضرت مرزا صاحب کے دوسرے الہامات و حوالجات سے عیاں ہے۔ اور براہین احمدیہ حصہ پنجم کا الہام جیسا کہ حضرت مرزا صاحب نے براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۵ میں تصریح کی ہے۔ **عبودیت کی حد کے اندر اس رنگ میں جس رنگ میں کہ حضرت سید عبد القادر جیلانی نے بھی فتوح الغیب میں لکھا ہے۔ بطور کرامت و خارق عادت** کے حضرت مرزا صاحب کے متعلق ہو سکتا ہے۔ مگر ہر ایک شخص جو مسلمان ہے۔ جانتا ہے کہ کسی نبی یا ولی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے کرامت یا خارق عادت کے طور پر ہمیشہ کے لئے کوئی ایسی طاقت نہیں دی جاتی کہ جس سے وہ جب چاہے لوگوں کے سامنے کرامت اور خارق عادت کے طور پر اعجوبہ نمائیاں کر سکے۔ بلکہ یہ بات۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی مقبول بندے کی اظہار قبولیت و وجاہت کے لئے کوئی امر اس کے ذریعہ سے کرامت یا خارق عادت کے طور پر ظاہر کرے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کے اذن پر موقوف ہے جیسا کہ قرآن مجید کی آیت "اِنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ" سے ہمارے سب مخالفوں کو بھی مسلم ہے۔ اس بات کا ثبوت کہ الہام اِنَّمَآ اَمْرُكَ اِذَآ اَرَدْتَّ شَيْـًٔا اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ مندرجہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ صرف اللہ تعالیٰ ہی کے متعلق ہو سکتا ہے۔ یہ بھی ہے۔ کہ حضرت مرزا صاحب نے آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۹ میں صاف تصریح فرمائی ہے۔ کہ ایسا حکم کُنْ فَیَکُوْنُ۔ جس سے وہ چیز فی الفور ہو جائے۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی کو حاصل ہے اور آئینہ کمالات اسلام کے حوالہ سے یہ بات بھی ثابت ہو جاتی ہے۔ جو کہ ہم پہلے لکھ چکے ہیں۔ کہ الہام مندرجہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۵ کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ کہ ایسی حالت محبوبان الٰہی کو ہر وقت حاصل رہتی ہے۔ کیونکہ آئینہ کمالات اسلام کے اس حوالہ میں حضرت مرزا صاحب نے بالتفصیل لکھ دیا ہے۔ کہ **لقا کا مرتبہ جب کسی انسان کو میسر آتا ہے۔ تو اس مرتبہ کی تموج کی اوقات** میں ایسے خوارق و کرامات اس سے ظاہر ہوتے ہیں نہ کہ ہر وقت۔ چنانچہ فرمایا ہے کہ:۔ "جیسا کہ خدا تعالیٰ کا کُن دائمی طور پر نتیجہ معقودہ کو **بلا تخلف** پیدا کرتا ہے ایسا ہی اس انسان کا کُن بھی **اس تموج اور مد کی حالت میں خطا نہیں جاتا۔**" نہ یہ کہ دائمی طور پر اس کی یہ حالت رہتی ہے۔ چنانچہ پوری عبارت آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۸-۶۹ کی یہ ہے کہ:۔

"لقا کا مرتبہ جب کسی انسان کو میسر آتا ہے تو اس مرتبہ کی تموج کے اوقات میں الٰہی کام ضرور اس سے صادر ہوتے ہیں۔ اور ایسے شخص کی گہری صحبت میں جو شخص ایک حصہ عمر کا بسر کرے۔ تو ضرور کچھ نہ کچھ یہ اقتداری خوارق مشاہدہ کریگا کیونکہ اس تموج کی حالت میں کچھ الٰہی صفات کا رنگ ظلی طور پر انسان میں آ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ

اس کا رحم خدا تعالےٰ کا رحم اور اس کا غضب خدا تعالےٰ کا غضب ہو جاتا ہے ۔ اور بسا اوقات وہ بغیر کسی دُعا کے کہتا ہے ۔ کہ فلاں چیز پیدا ہو جائے تو وہ پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور کسی پر غضب کی نظر سے دیکھتا ہے ۔ تو اس پر کوئی وبال نازل ہو جاتا ہے اور کسی کو رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے ۔ تو وہ خدا تعالےٰ کے نزدیک مورد رحم ہو جاتا ہے ۔ اور جیسا کہ خدا تعالیٰ کا کُن دائمی طور پر نتیجہ مقصودہ کو بلا تخلف پیدا کرتا ہے ۔ ایسا ہی اس کا کُن بھی اس تموج اور مد کی حالت میں خطا نہیں جاتا ۔ اور جیسا کہ میں بیان کر چکا ہوں ۔ ان اقتداری خوارق کی اصل وجہ یہی ہوتی ہے ۔ کہ یہ شخص شدت اتصال کی وجہ سے خدائے عزوجل کے رنگ سے ظلی طور پر رنگین ہو جاتا ہے ۔"

اس حوالہ سے ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ خدا تعالےٰ کے کُن اور انسان کامل کے کُن میں کس قدر فرق ہے ۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے ۔ کہ عربی زبان کے لحاظ سے الہام اِذَا اَرَدْتَ شَیْئًا اَنْ تَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ جو براہین احمدیہ حصہ پنجم میں درج ہے ۔ قضیہ شرطیہ کلیہ نہیں ہے ۔ بلکہ باصطلاح اہل منطق اس قسم کے قضیہ کو قضیہ شرطیہ مہملہ کہتے ہیں ۔ جو قوت میں قضیہ جزئیہ کے ہوتا ہے جیسا کہ مسلم کی شرح اُبی جلد ۷ صفحہ ۱۱ میں بذیل حدیث اِذَا اَحَبَّ اللّٰہُ عَبْدًا وُضِعَ لَہُ الْقَبُوْلُ لکھا ہے ۔ "اِنَّمَا ھِیَ مُھْمَلَۃٌ فِیْ قُوَّۃِ الْجُزْئِیَّۃِ (فَالْمَعْنیٰ) قَدْ یَکُوْنُ اِذَا اَحَبَّ اللّٰہُ عَبْدًا وُضِعَ لَہُ الْقَبُوْلُ وَاِنَّمَا کَانَتْ مُھْمَلَۃً لِاَنَّ اِذَا وَاِنْ اِھْمَالٌ فِی الشَّرْطِیَّاتِ عَلٰی مَا تَقَرَّرَ فِی الْمَنْطِقِ"

پس اس مسلمہ اصول کے خلاف حضرت مرزا صاحب کے الہام مندرجہ براہین احمدیہ حصہ پنجم کو شرطیہ کلیہ سمجھ لینا ہمارے مخالفین کی غلطی ہے ۔ اور جب یہ قضیہ مہملہ ہے تو مخالفین کا وہ اعتراض بھی دور ہو گیا کہ مرزا صاحب نے فلاں فلاں بات کیوں اپنے حسب مراد پیدا نہیں کر لی ۔ مخالفوں کا یہ اعتراض ایسا ہی ہے ۔ جیسے کوئی شخص آنحضرت صلعم کی حدیث رُبَّ اَشْعَثَ مَدْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ + پر یہ اعتراض کرے ۔ کہ جب خدا کے ایسے بندے ہوتے ہیں کہ جن کی لوگوں میں قدر نہیں اور دروازوں سے ہٹائے گئے ہیں ۔ لیکن اگر وہ کسی چیز کے ہونے کے لئے قسم کھا لیں تو خدا ان کی قسم کو پورا کرتا ہے تو اس مرتبہ کے لوگ کیوں ہر ایک بات خدا سے نہیں منوا لیتے ۔ پس جس طرح اس حدیث پر حقیقتاً کوئی اعتراض نہیں ۔ اسی طرح حضرت مرزا صاحب کے الہام مندرجہ براہین پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا ۔

+ دیکھو صحیح مسلم کتاب البر باب تحریم الکبر ۔ منہ

مسلمانوں کے مذہبی اتفاق و اتحاد کا ایک منظر

ہمارے متعلق کہا جاتا ہے ۔ کہ ہماری وجہ سے مسلمانوں میں تفرقہ پیدا ہو گیا ہے ۔ یہ بات اگرچہ پہلے بھی کہی جاتی تھی لیکن آج کل معاملات ٹرکی کے متعلق ہماری اس روش کو پیش کر کے جس کی پابندی کرنے کے لئے ہم اپنے مذہبی عقائد کے رو سے مجبور ہیں ۔ اس پر بڑا زور دیا جا رہا ہے ۔ لیکن خود مسلمانوں نے معاملات ٹرکی کے سلسلہ میں جو طرز اختیار کر رکھی ہے ۔ اس میں کس قدر اتحاد اور اتفاق ۔ یک جہتی اور یک دلی پائی جاتی ہے ۔ اس کا اندازہ ایک ہی بات سے لگایا جا سکتا ہے ۔ جو ہندوستان سے ہجرت کا سوال ہے مولوی عبد الباری صاحب فرنگی محلی نے ہندوستان کو دار الاسلام قرار دیتے ہوئے "یہ شرعی فتوےٰ" دیا ہے کہ :-

"موجودہ حالت میں ہندوستان سے اگر قابل و ذی استعداد لوگ کا بھی ہجرت کریں یا محنتی و جفاکش لوگ ترک وطن کر کے وہاں جائیں ۔ تو اُمید ہے کہ اسلام کو فائدہ حاصل ہو ۔" [1]

اس کے مقابلہ میں ایک طرف تو مولوی ثناء اللہ مولوی عبد الباری صاحب کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں :-

"اس آیت نے یہ بھی بتایا کہ ضعیف اپاہج بلکہ بچے بھی احکام ہجرت کے مخاطب ہیں ۔ یہ نہیں جیسا کہ آپ (مولوی عبد الباری صاحب) نے لکھا ہے ۔ قابل اور ذی استعداد لوگ ہجرت کریں ۔ تو فائدہ ہو سکتا ہے ۔" [2]

اور دوسری طرف جناب حکیم ابو تراب محمد عبد الحق امرتسری کا ارشاد ہے کہ :-

"اخبار وکیل مطبوعہ ۳۰ ۔ اپریل میں ایک مضمون بعنوان "ہجرت کے متعلق مولانا عبد الباری کا مفصل اعلان" شایع ہوا ہے ۔ اسمیں مولانا موصوف نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہم لوگ ہندوستان کو دار الاسلام سمجھتے ہیں اور اعزاز دین اور اعلائے کلمۃ اللہ کی نیت سے قیام کئے ہوئے ہیں ۔ اسواسطے ہجرت فرض نہیں جانتے ۔"

اس کے متعلق گذارش ہے کہ ہندوستان مسلمان بادشاہوں کے وقت دار الاسلام سمجھا جاتا تھا ۔ مگر جب سے انگریزوں کے قبضہ میں آیا ہے ۔ اور انگریزی قوانین دیوانی و فوجداری پر عمل شروع ہوا ہے ۔ اور مسلمانوں نے بجائے کتاب و سنت و فقہ کے انگریزی قواعد و ضوابط کو قابل تمسک و استدلال سمجھا ہے اور بصورت نزاع و مقدمات کے تعزیرات ہند و قوانین انگریزی سے فیصلجات کو پسند کیا ہے ۔ تب سے ہندوستان ہرگز دار اسلام نہیں رہا ۔ بھلا جس ملک کا حاکم و بادشاہ غیر مسلم ہو ۔ اور حدود شرعی جاری نہوں علاوہ بریں اور بھی کئی قسم کی خرابیاں اس ملک میں موجود ہوں ۔ وہ بھی دار الاسلام ہو سکتا ہے ۔ نہیں ہرگز نہیں ۔ مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی مرحوم کا و مولانا مولوی عبد الحی صاحب مرحوم لکھنوی وغیرہ علماء کرام کا فتوےٰ موجود ہے کہ انگریزوں کے ہندوستان آنے کے وقت سے ہندوستان دار الاسلام نہیں رہا ۔" [3]

تراب صاحب کے مذکورہ بالا الفاظ کے جواب میں مولوی عبد الباری صاحب نے ایک مضمون شایع کرایا ہے ۔ جس میں وہ تحریر فرماتے ہیں :-

"ہندوستان کا دار الاسلام سے دار حرب ہو جانا مختلف فیہ ہے ۔ حضرت شاہ صاحب نے ہندوستان کو دار حرب قرار دیا ہے ۔ اور راقم مکرم کی رائے میں یہ ملک دار الاسلام ہے ۔" [4]

اس کے مقابلہ میں مولوی ظفر علی ایڈیٹر زمیندار کا ارشاد ہے :-

"جب سے مسٹر لائڈ جارج نے خلافت کے مٹا دینے کا تہیہ کر لیا ہے ۔ ہندوستان یقیناً دار الاسلام نہیں رہا ۔" [5]

گویا مولوی عبد الباری کے نزدیک ہندوستان اب بھی دار الاسلام ہے ۔ لیکن تراب صاحب اسوقت سے ہندوستان کو دار الاسلام نہیں سمجھتے ۔ جب سے انگریزوں نے اس کو

[1] وکیل ۔ ۳۰ ۔ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء + [2] وکیل ۳ ۔ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

[3] وکیل ۷ ۔ مئی سنہ ۱۹۲۰ء ۔ [4] و [5] زمیندار ۱۵ ۔ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

اپنے قبضہ میں لیا ہے۔ اور مولوی ظفر علی پہلے تو ہندوستان کو دار الاسلام سمجھتے تھے۔ مگر جب سے مسٹر لائڈ جارج نے خلافت کو مٹا دینے کا تہیہ کیا ہے[ہ] اسوقت سے دار الاسلام نہیں رہا۔

اور دیکھیے مولوی عبد الباری صاحب فرماتے ہیں۔ ہجرت فرض نہیں۔ لیکن مولوی ثناء اللہ ہجرت کے متعلق کہتے ہیں

"کہ قرآن مجید اپنے لفظوں میں صرف یہی کہتا ہے کہ۔

ظلم کی بستی سے نکل جاؤ۔ نہیں نکل سکتے تو خدا سے دعا مانگو۔ کہ ہمیں اس ظلمت کدہ سے نکال اور کسی با اختیار آدمی کو ہمارا والی اور حمایتی بنا" [ہ]

اس ہمہ کو حل کرانے کے لئے وکیل لکھتا ہے:۔

"مولانا ثناء اللہ نے خود بھی صرف اصول بتایا ہے اور یہ نہیں بتایا کہ موجودہ حالات کس امر کے مقتضی ہیں۔ ہجرت کے یا دعا کے" [ہ]

مولوی ثناء اللہ نے تاحال اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ حکیم تراب صاحب فرماتے ہیں:۔

"اسوقت ہجرت ضروری ہے۔ اور یہ مذہبی مسئلہ ہے" [ہ]

حالانکہ ابھی تراب صاحب کے متعلق اخبار وکیل اپنی ۱۹ مارچ کی اشاعت میں بتا چکا ہے۔ کہ انہوں نے ایک جلسہ عام میں کہا کہ ہجرت بحالت موجودہ ناقابل عمل تجویز ہے۔

...ڈاکٹر کچلو صاحب ایک جلسہ میں علی الاعلان کہتے ہیں کہ "موجودہ حالات میں ہجرت کا سوال ناممکن العمل ہے" [ہ]

اور ایڈیٹر صاحب اخبار مشرق تحریر فرماتے ہیں:۔

"ہم اس کے خلاف ہیں کہ مسلمان ہندوستان سے ہجرت کریں۔ مسلمانوں کے لئے ہجرت واجب و مستحب ہو گئی ہے۔ وقت آگیا ہے کہ مسلمان ہاتھ میں تلوار لیں کیونکہ ان دونوں باتوں کو ہم موجودہ مسائل کے متعلق ضرور خلاف احکام شرعیہ سمجھتے ہیں" [ہ]

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ اگر ایک مفتی صاحب ہندوستان کو دار الاسلام قرار دیکر ہجرت کا فتویٰ احکام شرعیہ کے رو سے صرف ذی استعداد لوگوں کے لئے دیتے ہیں۔ تو دوسرے مولوی صاحب قرآن کریم کی سند سے ہر ایک کے لئے ہجرت ضرورت بتلاتے ہیں۔ تیسرے حکیم صاحب علماء کے فتووں کی بناء پر ہندوستان کے دار الاسلام ہونے سے انکار کرتے ہیں۔ چوتھے بیرسٹر صاحب کتابوں کے مطالعہ اور علماء سے مشورہ کرنے کے بعد ہجرت کو ناممکن العمل قرار دیتے ہیں۔ اور پانچویں ایڈیٹر صاحب اسے احکام شرعیہ کے خلاف سمجھتے ہیں۔

اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ ہم پر اختلاف و انشقاق کا الزام لگانیوالوں میں صرف ایک ہی بات کے متعلق کس قدر اتحاد و اتفاق پایا جاتا ہے۔

یہ تو ہجرت کی اصل تجویز کے متعلق مسلمانوں کی یکجہتی اور یکدلی کا ثبوت ہے۔ آگے اس کی تفصیلات میں جو عجیب و غریب سوال اٹھائے جاتے ہیں۔ وہ بھی قابل شنید ہیں ہجرت کی تحریک کرنیوالوں سے پوچھا گیا ہے کہ:۔

(۱) "جہاد اور ہجرت ان ترکوں کے لئے مسلم ہندیوں پر فرض ہو گی۔ جو کہ قسطنطنیہ میں ہیں یا کہ نوجوان ترکوں کے لئے جو کہ انور پاشا۔ طلعت پاشا اور مصطفےٰ کمال پاشا کے ساتھ ہیں یا کہ دونوں گروہوں کے لئے"

(۲) ہمیں موجودہ سلطان المعظم کے زیر فرمان رہنا چاہیے یا کہ کسی نئے بننے والے سلطان کے زیر فرمان"

(۳) مہاجرین میں تینوں طبقوں کے لوگ شریک ہو سکتے ہیں۔ امیر۔ متوسط۔ غریب۔ اب حسب ذیل امور صاف کرنے والے ہیں (۱) امراء کی املاک اور جاگیریں اور اراضی کا کیا اور کس طریق پر انتظام ہو گا (۲) متوسط لوگوں کے سکونتی مکان کن کے حوالے (۳) غرباء اور مفلس لوگوں کا سفر خرچ اور ذریعہ معاش کی فکر کن کے ذمے۔

(۴) ہندوستان کے مفتی اعظم (غالباً مولوی عبد الباری صاحب سے مراد ہے) کس وقت ہجرت فرمائیں گے"

(۵) وہاں پہنچ کر سب سے اول قافلے کے مہتمم اور سالار کیا کیا انتظام کرینگے۔ اور وہ کون کون ہونگے"

(۶) بال بچوں اور مستورات کے لئے ہندوستان میں رہنا ہو گا یا کہ ہمراہ لے جانا ہو گا" (وکیل ۲ مئی ۱۹۲۰ء)

ان سوالات سے ان اصحاب کی ہجرت کے متعلق رائے کی پختگی اور انتظامی خوبی ظاہر ہے۔ جو اس کی تائید میں ہیں۔

کیا وہ لوگ جو ہماری جماعت کو اسلام میں تفرقہ اور اختلاف کا موجب قرار دیتے ہیں۔۔ ان حالات کو سامنے رکھکر غور نہیں کرینگے۔ کہ تفرقہ کا باعث ہماری جماعت نہیں۔ بلکہ بجائے خود مسلمانوں کی بات بات میں تفرقہ اور انشقاق پایا جاتا ہے۔ اور ہر ایک اپنی تائید میں قرآن اور حدیث کو ہی پیش کرتا ہے۔ ایسی صورت میں مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنے کا سوائے اس کے اور کوئی طریق نہیں ہے۔ کہ خدا تعالے کا فرستادہ آئے۔ اور آکر واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا کا سبق پڑھائے۔ پس ہمارے متعلق یہ کہنا۔ کہ ہم اختلاف پیدا کرنیوالے ہیں۔ درست نہیں۔ بلکہ ہم تو متفرق اور منتشر تھے۔ کہ خدا تعالیٰ کے فرستادہ کو قبول کر کے ایک سلک میں منسلک ہو گئے۔ اور یہی وہ طریق ہے جس سے مسلمانوں میں حقیقی اتفاق و اتحاد قائم ہو سکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح کا فرمان

ناظر بیت المال کی تحریک چندہ

جناب ناظر صاحب بیت المال نے حال ہی میں ایک تحریک شایع کی ہے جسمیں انہوں نے بتایا ہے کہ گذشتہ سال کی اس ششماہی کی نسبت جو اکتوبر سے شروع ہو کر مارچ تک ختم ہوتی ہے اس سال کی ششماہی میں کم چندہ وصول ہوا ہے۔ جو ایک ایسی جماعت کے لئے جس کی نہ صرف ضروریات دن بدن بڑھ رہی ہوں۔ بلکہ جس کی تعداد بھی خدا کے فضل سے روز افزوں ہے۔ قابل افسوس ہے ہمارا ہر قدم آگے ہی آگے بڑھنا چاہیے۔ ہم ناظر صاحب بیت المال کی تحریک کی طرف احباب کو متوجہ کرنے کے لئے اپنی طرف سے کچھ لکھنے کی بجائے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ سنا دینا چاہتے ہیں جو حضور نے مذکورہ بالا تحریک کے متعلق ارقام فرمائے:۔

"جس تفصیل سے ناظر صاحب بیت المال نے چندہ کی تحریک کے متعلق لکھا ہے۔ اور جس طرح انہوں نے حضرت مسیح موعود کے احکام کی طرف آپ لوگوں کو توجہ دلائی ہے۔ اس کے بعد میں زیادہ لکھنا مناسب نہیں سمجھتا۔ کیونکہ میں امید رکھتا ہوں کہ یہ آواز بہرے کانوں پر نہیں بلکہ سننے والے کانوں پر پڑیگی اور مردہ دل نہیں بلکہ اسکے سننے والے زندہ دل ہونگے۔ اور شل ہاتھ اس کاغذ کو نہیں پکڑینگے۔ بلکہ قوی اور کام کرنیوالے ہاتھ اسکو پکڑینگے۔ کیونکہ ہماری جماعت ہی

[ہ] وکیل ۲ مئی ۱۹۲۰ء [ہ] وکیل ۷ مئی ۱۹۲۰ء

[ہ] وکیل ۱۹ مارچ ۱۹۲۰ء [ہ] مشرق ۶ مئی ۱۹۲۰ء

ٹرکی کے متعلق یورپ کا فیصلہ

شرائط صلح

۵ و ۰ شرائط صلح پیرس میں ترکی سفرا کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ ان کا برقی خلاصہ حسب ذیل شائع کیا گیا ہے۔

عہد نامہ فیما بین ٹرکی و دول متحدہ تیرہ حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول میں مجلس اقوام کے باہمی معاہدہ کا اعادہ کیا گیا ہے حصہ دوم کا تعلق سرحدات سے ہے۔ اور حصہ سوم میں سیاسی قراردادوں سے بحث ہے۔

سرحدات

مغربی سرحد۔ ٹرکی کی مغربی یعنی یورپین سرحد چلنگا سے شروع ہو کر کلکاتیا پر ختم ہوتی ہے۔ کہ یہ دونوں مقامات اس میں شامل ہیں۔ اس طور پر جمیل ڈر کاس۔ استر بجہ اور خطوط تلنجہ علاقہ ٹرکی میں آ گئے ہیں۔

مشرقی سرحد۔ طرابزون۔ ارض روم۔ بطلس اور وان کی ولایات میں ٹرکی اور آرمینیا کی حد فاصل کے تعین کا مسئلہ صدر جمہوریہ امریکہ کے ثالثانہ فیصلہ پر محول رکھا جائیگا۔ ٹرکی آرمینیا اور دوسرے متعاہدین کو یہ فیصلہ منظور ہو گا۔ اور اس کے علاوہ وہ ان شرائط کے تسلیم کرنے پر بھی رضامند ہونگے۔ جو آرمینیا کی آزاد و خود مختار سلطنت کو کوئی ایسا علاقہ دئے جانے کے متعلق تجویز کریں۔ جس سے آرمینیا سمندر تک پہنچ سکے ؛

جنوبی سرحد۔ جنوبی سرحد دریائے جیحون کے دہانہ سے شروع ہو کر بوزانطی۔ آنانیہ۔ عین تاب۔ ارفا اور جزیرہ ابن عمر تک پہنچیگی مگر یہ تمام مقامات ترکی رقبہ میں شامل نہ ہونگے۔ اور وہاں سے چلکر ایران کی سرحد پر بمقام گجر داغ ختم ہو جائیگی۔

سیاسی قراردادیں

قسطنطنیہ۔ ترکی حکومت کے حقوق و حیثیت حاکمانہ میں کوئی تبدیلی نہ کی جائیگی۔ البتہ یہ حق محفوظ رکھا جاتا ہے۔ کہ اگر ٹرکی نے نیک نیتی سے شرائط صلح پر عمل نہ کیا۔ تو اس دفعہ میں ترمیم کر دی جائیگی۔

باسفورس اور دردانیال۔ تمام وہ دریائی علاقہ جو باسفورس کے دہانہ بحیرہ اسود اور دردانیال کے دہانہ دردانیال کے درمیان واقع ہے۔ نیز وہ بحری رقبہ جو ان دہانوں سے تین میل کے اندر پھیلا ہوا ہے۔ اور نیز ساحلی علاقہ کا وہ حصہ جو ضروری سمجھا جائے۔ دول متحدہ کے ایک کمیشن کے زیر انتظام ہوگا اس کمیشن کے فرائض میں یہ بات داخل ہے کہ یہ سمندر جنگ اور صلح دونوں حالتوں میں اقوام عالم کی جہازرانی کے لئے کھلے رہیں ؛

عدالتی اختیارات کے استعمال کا یہ طریقہ ہو گا کہ ترکی رقبہ کے اندر ان اقوام کی رعایا کو جن کو ٹرکی میں ترجیحی حقوق حاصل نہیں ہیں۔ اور نیز ترکی رعایا کو اپنے مقدمات ترکی عدالتوں میں دائر کرنے ہونگے۔ یونانی رقبہ کے اندر یونانی عدالتیں ہونگی۔ اور ان اقوام کی رعایا کے لئے جنہیں ٹرکی میں ترجیحی حقوق حاصل ہیں۔ قونصلی عدالتیں ہونگی ؛

کردستان۔ اس عہد نامہ کے نفاد کی تاریخ سے چھ مہینے کے اندر اس علاقہ کے لئے جو دریائے فرات کے مشرق کی طرف واقع ہے۔ اور جس کی آبادی کا جزو غالب کردوں سے مرکب ہے مقامی حکومت خود اختیاری کی ایک تجویز کا مسودہ مرتب کیا جائیگا مسودہ کی ترتیب ایک کمیشن کے سپرد ہو گی۔ جس کے اراکین فرانسیسی اطالوی اور برطانوی سلطنتیں نامزد کریں گی۔ اس کمیشن کے اجلاس قسطنطنیہ میں منعقد ہونگے۔ کردستان کی اس مقامی حکومت خود اختیاری کی تجویز میں اسیریائی اور کالدیائی مذاہب کے پیرووں اور دوسری مختلف النسل قلیل التعداد جماعتوں کے حقوق کی حفاظت کی بھی پوری پوری گنجائش رکھی جائیگی اور اس غرض کی تکمیل کے لئے کردی۔ ایرانی۔ اطالوی۔ فرانسیسی اور برطانوی نمایندوں کا ایک مخلوط کمیشن مقرر کیا جائیگا۔ تاکہ امور مابہ النزاع پر بحث کرنے کے بعد صحیح فیصلہ کرے۔ لیکن اگر عہد نامہ ہذا کی تاریخ نفاد سے ایک سال کے اندر اہل کردستان مجلس اقوام کی کونسل کے سامنے قابل اطمینان عذرات کی بنا پر درخواست پیش کریں کہ ان کو ترکی حکومت سے آزاد کر دیا جائے۔ اور اگر کونسل مذکور کو خیال ہو۔ کہ یہ لوگ اپنے ملک کا انتظام آپ کرنے کے اہل ہیں۔ اور اس بنا پر سفارش کرے کہ ترکی حکومت کی قید سے انہیں آزاد کر دیا جائے۔ تو ٹرکی پہلے ہی سے اس بات پر اپنی رضامندی کا اظہار کرتا ہے۔ کہ کونسل کی سفارش پر عمل کرے گا اور جو حقوق اور اختیارات اُسے کردستان پر حاصل ہیں۔ ان سے دستکش ہو جائیگا۔ البتہ ایسی دستکشی کی جزئیات کے بارہ میں ایک جداگانہ معاہدہ ٹرکی اور خاص خاص دول متحدہ کے درمیان جن کے دستخط عہد نامہ ہذا پر ثبت ہیں۔ سپرد قلم کیا جائیگا اگر یہ دستکشی عمل میں آئے (اور جب کبھی بھی عمل میں آئے) اور اس حصہ کردستان کے کرد باشندے جو اس وقت تک ولایت موصل میں شامل ہے۔ یہ خواہش ظاہر کریں۔ کہ جدید الترکیب آزاد و خود مختار کردستان میں شامل کر لئے جائیں۔ تو ٹرکی دول متحدہ کی طرف سے اس پر کوئی اعتراض وارد نہ ہو گا۔

ایڈریانوپل۔ چونکہ یہ شہر مذہباً نسلاً اور لساناً گرد و نواح کے رقبہ کی آبادی سے مغائر واقع ہوا ہے۔ لہذا یونان ایک جداگانہ معاہدہ میں ایسی دفعات کے لئے گنجائش نکالنے پر رضامند ہے جو اس شہر کے باشندوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے ضروری ہوں۔

فلسطین، عراق عرب اور شام۔ فلسطین، عراق عرب اور شام عارضی طور پر آزاد و خود مختار سلطنتیں تسلیم کی جاتی ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے۔ کہ جب تک یہ سلطنتیں اپنے پاؤں کھڑی ہونے کے قابل نہ ہوں۔ اسوقت تک (یورپ کی) حکم بردار طاقتوں سے امداد اور انتظامی مشورہ حاصل کیا کریں۔ اور ان کی طرف سے اس مضمون کی استدعا پیش ہو۔ کہ ہمیں ایسی امداد اور ایسا مشورہ مطلوب ہے۔

فلسطین کی حکم بردار طاقت کا فرض ہو گا۔ کہ حکومت برطانیہ نے بتاریخ ۸ نومبر ۱۹۱۷ء جو اعلان یہودیوں کے قومی وطن کی بنا رکھنے کے متعلق کیا تھا اسپر عملدرآمد کرے ؛

حجاز۔ حجاز کی حیثیت بطور ایک آزاد اور خود مختار حکومت کے تسلیم کی جاتی ہے۔ اور شاہ حجاز اس بات کا ذمہ لیتا ہے۔ کہ ہر ملک کے اسلامی حجاج کے لئے مکہ اور مدینہ کی زیارت بے روک ٹوک اور آسان کر دی جائیگی ؛

مصر اور سوڈان۔ ٹرکی ان تمام حقوق اور اختیارات سے دستبردار ہوتا ہے۔ جو اُسے مصر پر حاصل تھے۔ برطانیہ ٹرکی کو اس قرض کی تمام ذمہ واریوں سے سبکدوش کرتا ہے۔ جو ٹرکی نے خراج مصر کی کفالت پر لیا تھا۔ ترکی رعایا کے وہ افراد جو ۱۸ دسمبر ۱۹۱۴ء کو مصر میں مستقل طور پر سکونت پذیر تھے۔ مصری قومیت کے حقوق حاصل کر لینگے۔ اور ترکی رعایا نہ رہینگے۔ جزیرہ قبرص کے الحاق کی اس عہد نامہ کی رُو سے توثیق کی جاتی ہے ؛

تونس اور مراکش - تونس اور مراکش پر فرانس کو سیادت وحمایت کے جو حقوق حاصل ہیں - انہیں ٹرکی تسلیم کرتا ہے -

جزائر بحیرہ ایجیین اور طرابلس - ٹرکی ان تمام حقوق و مراعات سے دست بردار ہوتا ہے - جو اسے جزائر ایجیین اور طرابلس پر حاصل تھے ؛

جزائر ڈوڈ کانیز (اثنا عشر) جزائر ڈوڈ کانیز مقبوضہ اٹلی کے تمام حقوق و اختیارات سے ٹرکی بحق (اٹلی) دست کش ہوتا ہے -

اُن تمام تہ ناموں و معاہدات عمومی کو بھی ٹرکی تسلیم کرتا ہے جو دول متحدہ اور ایسی حکومتوں کے درمیان ہوئے ہیں - کہ وہ یا تو پہلے سے قائم ہیں - اور یا عہد نامہ ہذا کی رُو سے قائم ہوئی ہیں - ان تہ ناموں یا معاہدات میں جو سرحدات معین کی گئی ہیں - انھیں بھی ٹرکی تسلیم کرتا ہے ؛

نامسلمانوں کے حقوق کی حفاظت

قلیل التعداد جماعتوں کی حفاظت - تمام وہ اشخاص جو یکم نومبر ۱۹۱۴ء سے پہلے نامسلمان تھے - نامسلمان ہی سمجھے جائینگے - تاوقتیکہ وہ اپنی آزادی حاصل کرکے دین اسلام قبول کرنے کی ضروری رسوم ادا نہ کریں - مجلس اقوام مخلوط کمیشن مقرر کریگی - جس کے روبرو مصیبت زدہ اشخاص یا ان کے اہل عیال یا اعزہ و اقارب اپنی شکایات پیش کرینگے ؛

قانون جائداد لاوارث بابت ۱۹۱۵ء منسوخ کیا جاتا ہے ٹرکی مخلوط کمیشنوں کے فیصلہ کی تعمیل کا ذمہ لیتا ہے - پولینڈ وغیرہ کے ساتھ جو معاہدات قلیل التعداد جماعتوں کے حقوق کے متعلق کئے گئے ہیں - وہی ان قلیل التعداد جماعتوں کے حقوق کی بنیاد ہیں - جن کا تعلق ٹرکی کے ساتھ ہے -

بحری بری اور ہوائی افواج - ٹرکی کو جن مسلح افواج کے رکھنے کا حق حاصل ہوگا - ان کی تصریح ذیل میں کیجاتی ہے:

(ا) سلطان المعظم کی فوج رکاب - اس کی تعداد سات سو سے زیادہ نہ ہوگی ؛

(ب) جنڈرمہ - قلیل التعداد نامسلمان جماعتوں کی حفاظت اور اندرونی امن وامان کے قیام کے لئے -

(ج) خاص فوجیں جن سے جنڈرمہ کو کمک پہنچائی جا سکے اور سرحدات کا قبضہ بالآخر برقرار رکھا جائے ؛

شق (ب) اور شق (ج) میں جن افواج کا ذکر کیا گیا ہے انکی مجموعی تعداد پچاس ہزار سے متجاوز نہ ہوگی ؛

ٹرکی بیڑے میں صرف سات ایک ستول کے جہاز اور چھ تارپیڈو کشتیاں ہونگی - اس کے علاوہ کسی بحری - بری ہوائی فوج یا طیاروں کا رکھنا ممنوع قرار دیا جاتا ہے - جس قدر جنگی جہاز ترکی بحری قلعوں میں بند ہیں - ان کی آخری حوالگی کا اعلان کیا جاتا ہے -

دول متحدہ کا ایک کمیشن ان دفعات کی تعمیل کی نگرانی کریگا ؛

اسیران جنگ اور قبور - اسیران جنگ کی مراجعت وطن کے لئے ہر ممکن آسانی پیدا کی جائے گی - جس زمین پر اتحادی سپاہیوں کی قبریں واقع ہیں - اس کی ملکیت - اٹلی - برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں کے نام منتقل کی جائیگی ؛

تعزیرات - ٹرکی حکومت ان تمام اشخاص کو جو جنگ کے قوانین وآئین کی خلاف ورزی کے ملزم ہیں - دول متعلقہ کے سپرد کردیگی - تاکہ ملزمین کے مقدمات کی سماعت اس سلطنت کی فوجی عدالتوں میں جن کی رعایا کے کسی شخص کے خلاف ارتکاب جرم کیا گیا ہو - ملزمین کو بغرض صفائی اپنی مرضی کے وکلاء کے انتخاب کا حق حاصل ہوگا - گورنمنٹ ٹرکی ان اشخاص کی حوالگی کو بھی ذمہ لیتی ہے - جو قتل عام کے واقعات کے ذمہ دار قرار پائیں گے - اور ان کی سپردگی ضروری ہوگی ؛

مالیات - جنگ سے پیشتر ترکی حکومت پر کوئی ۱۴۳ ملین قرضہ تھا - اور جنگ کے بعد ۴۸۲ ملین کا اندازہ کیا گیا ہے عثمانی حکومت کے قرضے کی تاریخ سے ظاہر ہوتا ہے - کہ جنگ سے پیشتر حکومت ٹرکی اس کو تسلیم کرتی تھی - کہ مالی نگرانی کی سخت ضرورت ہے - اور اب تو اس کی ضرورت اور بھی زیادہ ہے - کیونکہ ٹرکی کی ذمہ واریاں بہت بڑھ گئی ہیں - قرضہ پیش از جنگ کے ایک حصہ کا بار ان حکومتوں پر جن کا قیام ٹرکی کی قطع برید سے) مجرد ؟ عمل میں آیا ہے - اور مفتوحہ علاقجات پر ڈالا جائیگا -

عہد نامہ ہذا میں ایسی دفعات بھی موجود ہیں - جن سے ٹرکی کو مالی کمیشن میں مشورہ دینے کا حق حاصل ہے اور یہ گنجائش بھی رکھی گئی ہے - کہ جب حکومت اپنے فرائض کا سرانجام کرچکے تو کمیشن کا خاتمہ کردیا جائے ؛

اقتصادیات - دول متحدہ کی رعایا کے اشخاص کو اور ان کمپنیوں کو جن کے حقوق کی محافظ دول متحدہ ہیں - جو رعایتیں ۲۹ - اکتوبر ۱۹۱۴ء سے پہلے حاصل تھیں - بلا کم وکاست پھر دی جائینگی - تاکہ انہیں وہی حقوق ترجیحی حاصل ہو جائیں - جو ابتداءً حاصل تھے - دول متحدہ کی رعایا کے اشخاص اور ان کمپنیوں کو جن کے حقوق کی محافظ دول متحدہ ہیں - جو رعایتیں ترکی حکومت یا ترکی مقامی حکام نے ۲۵ - اکتوبر ۱۹۱۴ء سے پیشتر ان علاقوں میں دی تھیں - جو ترکی سے علیحدہ کئے گئے ہیں - ان پر کسی بڑی اتحادی حکومت کی سرپرستی قائم کی جائیگی - وہ اپنے حاصل کردہ حقوق سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے رہینگے - اور جو وعدے ان سے کئے گئے ہیں - ان کا ایفا عمل میں آئیگا - یا دول متحدہ ان کے مساوی اقرارات ان سے کرینگی لیکن دول متعلقہ اپنے لئے اس حق کو محفوظ رکھتی ہیں - کہ اگر وہ اس قسم کے اقتصادی حقوق کے برقرار رہنے کو مصالح عامہ کے خلاف سمجھیں - تو ان میں سے ہر ایک حکومت ایسے حقوق کو خود خرید لے - یا ایسے حقوق میں کمی کردے - اور اس کا واجبی معاوضہ ادا کردے ؛

ہوائی جہاز رانی - دول متحدہ کے ہوائی جہازوں کو ترکی فضا سے گذرنے اور زمین پر اترنے کی آزادی حاصل ہوگی -

ریلوے - بندرگاہیں - آبی گذرگاہیں - مندرجہ ذیل بندرگاہیں بین الاقوامی قرار دی جاتی ہیں - اور گنجائش رکھی جاتی ہے - کہ ہر بندرگاہ میں جداگانہ آزاد قومی رقبے معین ہوں - اسکندرونہ - بصرہ - باطوم - قسطنطنیہ - ویدی غاچ حیفہ - حیدر پاشا - سمرنا - طرابزون -

مزدوروں کے متعلق - ٹرکی اس بین الاقوامی معاہدہ کو تسلیم کرتا ہے - جو جماعت مزدوران کے متعلق ہوا ہے ؛

متفرقات - ٹرکی اس امر کا بھی ذمہ لیتا ہے - کہ وہ آثار قدیمہ کے متعلق ایک نیا قانون جاری کریگا - اس کے متعلق اس نے خاص خاص شرائط کو تسلیم بھی کر لیا ہے ؛

مذکورہ بالا شرائط پڑھ کر کون مسلمان ہے - جس کے دل پر چوٹ نہ لگیگی اور جسے رنج اور صدمہ محسوس نہ ہوگا - کاش! مسلمان اب بھی غور کریں کہ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؎

؎ اللہ تعالیٰ کسی قوم پر جو انعام کرتا ہے - سو اس وقت تک نہیں بدلتا - جب تک وہ قوم اس کو نہ بدل ڈالے - جو ان کے نفس میں ہے

(اشتہارات)

ہر ایک اشتہار کے مضمون کا ذمہ وار خود مشتہر ہے نہ کہ الفضل (ایڈیٹر)

ایامِ گرانی میں

قیمتِ کتب میں بہت بڑی ارزانی

مطبع فخر الاسلام کی اجازت بغیر ضمانت ملنے کے شکریہ میں اور اس خیال سے بھی کہ اس مطبع کو چلانے کے لئے ابتدائی اخراجات کی فوری ضرورت ہے بتفصیل ذیل رعایت عید الفطر تک کے لئے کی گئی ہے۔ امید ہے کہ احباب اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر اپنے ایک غریب بھائی کی ایک جدید کار خیر میں حوصلہ افزائی کا موجب ہو کر ایک پنتھ دو کاج کا مصداق ٹھہرینگے۔

ذیل کی فہرست کتب میں سے ۴ کی کتب چار روپیہ کی ۲ روپیہ میں ملینگی

دُرِ مکنون:- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان فارسی نظموں کا مجموعہ جو قبل از دعویٰ فرمائی گئیں۔ قیمت عہ/

بحر العرفان:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تین لطیف تقریریں قبولیت دعا پر .. .. .. قیمت ۶/

پیغام امام:- لدھیانہ کا تبلیغی لیکچر از حضرت مسیح موعود ۳/

خطبہ عید الفطر:- سورۃ والناس کی لطیف تفسیر از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ قیمت ۱/

رہنمائے خاتون:- عورتوں کو دلچسپ وعظ کیا گیا ہے از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام - .. ۲/

۵ قطعات رنگین - اشعار حضرت مسیح موعود ۳ ہر ایک ۱/

اکیلے وقت کی دعا - حضرت مسیح موعود ۲ ہر ایک ۰/

ٹائیٹل " " " " ۰/

اسلامی اصول کی فلاسفی:- حضرت مسیح موعود کا مشہور معجزنما لیکچر جلسہ مذہب۔ ۱۰/

النبوۃ فی القرآن - مولوی محمد علی صاحب کی کتاب النبوۃ فی الاسلام کا زبردست اور مدلل جواب۔

چشمہ توحید:- حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کا لیکچر سالانہ ۱۹۰۶ء شرک کی تردید میں لطیف بیان ہے ۲/

ٹریکٹ صداقت اسلام - لیکھرام کے مباہلہ کا ذکر کر کے اس کی تصویر لاش دیکر صداقت اسلام ثابت کی گئی ہے۔ ۳/

دس ہزاری چیلنج - سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب کی طرف سے امام وقت پیش کرنے کے لئے دس ہزار روپیہ کا انعام پیش کیا گیا ہے۔ اور سلیس اور عمدہ پیرائے میں تبلیغ احمدیت کی گئی ہے ۳/

انگریزی اعلان - تبلیغی ٹریکٹ ہے - ۱/

دس انمول موتی:- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دس نکات معرفت کا مجموعہ .. .. —

سرمہ چشم آریہ:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پرانی مشہور و معروف کتاب ۱۲/

پارہ اول بلا ترجمہ:- یسرنا القرآن کی طرز چھوٹی تقطیع ۱/

مندرجہ ذیل فہرست کی کتب چار روپیہ کی تین روپیہ میں دیجائینگی

کلام محمود:- حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی نظموں کا مجموعہ جو حال میں چھوٹی تقطیع پر خوبصورت کر کے چھپوایا گیا ہے مجلد ۱/

لیکچر سیالکوٹ:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تبلیغی لیکچر ۲/

آخری لیکچر لاہور " " " " ۱/

دافع البلاء " " " طاعون کے متعلق ۱/

احمدی حمائل شریف مترجم

اس کی تھوڑی تعداد باقی رہ گئی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے اس کے متعلق احباب کو خاص تاکیدی سفارش فرمائی ہے۔ کہ اس مفید اور کارآمد نعمت عظمیٰ کو ہر ایک احمدی ذی استطاعت خرید کر سعادت دارین حاصل کرے۔ قیمت بے جلد للعہ/ مجلد للعہ/

براہین العقاید:- سات ارکان اسلام یعنی ہستی باریتعالیٰ فرشتے۔ قرآن کریم۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ قیامت اور تقدیر وغیرہ پر مبسوط دلائل جمع کئے گئے ہیں۔ ۸/

معارف القرآن:- حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام کا درس ماہ رمضان جو دس پاروں کا ہوا تھا۔ اس کے نوٹ جمع کئے گئے ہیں ۸/

مندرجہ ذیل کتب دس فیصدی کمیشن پر دیجائینگی

براہین احمدیہ:- ہر چہار حصہ از حضرت مسیح موعود علیہ السلام عا/

الحق دہلی:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۸/

جنگ مقدس - مباحثہ ڈپٹی آتھم سے ۸/

دلائل ہستی باریتعالیٰ - حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ۱/

خدمات گورنمنٹ انگریزی رسالہ ۲/

سلسلہ احمدیہ کی کل کتب پتہ ذیل سے مل سکتی ہیں

احمدیہ کتاب گھر قادیان

رعایت یکم شوال تک

(صرف خریداروں کے لئے)

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی
پارہ اول بطرز یسرنا القرآن	۲ر	۱ر
پارہ دوم ایضاً	۲ر	۱ر
اقیموالصلوٰۃ	۲ر	۱ر
مدارج تقویٰ	۲ر	۱ر
ترکیب بند صادق	۴ر	۲ر
مکالمہ مسلمان و آریہ	۲ر	۱ر
سنین تاریخ احمدی	۱ر	[illegible]
آتالیق نمبر ۱	۲ر	۱ر
" نمبر ۲ و ۳	۳ر	۲ر
" نمبر ۴ و ۵	۴ر	۳ر

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی
انشاء فیض نشان مضمون نگاری و خطوط نویسی پر بطرز جدید	۴ر	۳ر
تسہیل التعلیم عربی و اردو	۱ر	[illegible]
خیالات دربارہ مستورات	۲ر	۱ر
پیٹ پالیٹکس وغیرہ تین ضروری مضامین مع تبلیغ	۲ر	۱ر
تسہیل روحانی مع تبلیغ	[illegible]	۱ر
کتب مبنی احمدی نقطہ نظر سے	۲ر	۱ر
لباب احمدیت	۱ر	[illegible]
پنجابہ کی سونہ [illegible]	۱ر	[illegible]

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی
انوکھی استانی	۴ر	۳ر
صفیہ کا خطبہ	۲ر	۱ر
صبر کا اجر	۵ر	۴ر
صبر کا اجر حصہ دوم عورتوں کو انہی کی آسان و سلیس زبان میں دلنشین تبلیغ	۵ر	۴ر
رسول مقبول آنحضرتؐ کی مقبولیت کا ثبوت حال کے اہم واقعات سے اور احمدیت کی زبردست تائید	۲ر	۱ر

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی
تعیین المبلغین طبع ثانی	۸ر	۷ر
نقشہ ایشیا ورنگین روغنی مع پارچہ و دول و چفتی	۱۰ر	۸ر
مشق نستعلیق دوم	۲ر	۱ر

سلسلہ احمدیہ کی دیگر کتب موجودہ بھی اس پتہ سے مل سکتی ہیں

ملنے کا پتہ

کتب خانہ فرید آبادی قادیان

رشتہ کی ضرورت

دو نوجوان تعلیم یافتہ، پابند صوم و صلوٰۃ لڑکیوں کے واسطے جن کی عمر سولہ اور سترہ سال ہے دو تعلیم یافتہ برسرروزگار شریف لڑکوں کی ضرورت ہے۔

(۲) ایک نوجوان شریف انٹرنس تک تعلیم یافتہ احمدی کے لئے جس کی موجودہ تنخواہ تیس روپے ہے۔ اور آئندہ ترقی کا راستہ کھلا ہے ایک شریف پابند صوم و صلوٰۃ لڑکی کے رشتہ کی ضرورت ہے۔ ضروری نہیں کہ تعلیم یافتہ ہو۔

خط و کتابت ع معرفت ایڈیٹر الفضل ہونی چاہیئے

رفیق حیات اور تشحیذ الاذہان

رفیق حیات "قادیان خدا داد سرزمین و آسمان کی طرف سے مرکز قرار دیا گیا ہے۔ تمام علمی ترقیات انسانی کا یہ ضرور تھا کہ اس سے ایک ادبی تاریخی علمی رسالہ نکلے۔ اس ضرورت کو جناب علمی کا قلم جواہر رقم بذریعہ رفیق حیات نہایت خوبی سے پورا کر رہا ہے قیمت عا/ سالانہ ضرور منگوایئے۔ بزم محبت (ماہواری مجلس مشاعرہ) کے جید اشعار بھی اس میں درج ہوتے ہیں۔" (تشحیذ مئی ۱۹۲۰ء)

المعلن :- مینیجر رسالہ رفیق حیات قادیان دارالامان

چند تازہ شہادتیں

(۱) جناب مولوی محمد ولی اللہ صاحب مہتمم مدرسہ اشاعت علوم جہانسبرگ جنوبی افریقہ سے قاعدہ یسرنا القرآن کی نسبت تحریر فرماتے ہیں :- "ہم آپکا قاعدہ تقریباً پانچ ماہ سے اپنے تین مدرسوں میں پڑھاتے ہیں واقعی بچوں میں اسکی وجہ سے قرآن مجید پڑھنے کی استعداد ہو چلی ہے۔ آپنے یہ قاعدہ مرتب فرما کر قوم کی پیاری اولاد کا کثیر زمانہ جو بغدادی قاعدہ میں ناحق برباد ہوتا تھا بچا کر بڑا احسان فرمایا ہے۔ ہمارا منشا یہ ہے کہ یہاں کے تمام مدارس میں یہی رائج ہو جائے۔ لہذا آپ اسوقت ایک سو عدد وی پی کر کے بھیجیں"۔

(۲) جناب مولوی محمد عالم صاحب چک نمبر ۵/۱۱ ل ضلع منٹگمری سے تحریر فرماتے ہیں :- "چار عدد قاعدہائے جناب کے میسر ہو گئے ہیں اور نہایت پسند آئے ہیں آفرین ہے آپ کی لیاقت کو۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے آجتک کسی عالم نے ایسا قاعدہ تصنیف نہیں کیا۔ سبحان اللہ۔ سبحان اللہ۔ آپکے قاعدوں کا ہر جگہ عام شوق و ذوق ہے"۔ (۳) جناب مرزا انور بیگ صاحب زمیندار موضع رانی برودا ڈاکخانہ کشن گنج ریاست کوٹہ راجپوتانہ سے تحریر فرماتے ہیں :- "اس قاعدہ کے متعلق اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید میں نے آپکا قاعدہ اپنے چار بچوں کو پڑھایا۔ جن میں سے دو نے قرآن مجید بغیر کسی استاد کی مدد کے ختم کر لیا ہے اور دو پڑھ رہے ہیں۔ واقعی آپ کا قاعدہ جادو ہے۔ خدا مسلمانوں کو اپنے بچوں کو پڑھانے کی توفیق دے اور وہ غریب پرانے قاعدوں ہی میں سرگردان نہ ہوتے پھریں"۔ (۴) جناب محمد مظہر اللہ خاں صاحب کوتوال شہر پیلی بھیت تحریر فرماتے ہیں :- "قاعدہ واقع میں لاجواب ہے جسکی تعریف ہونا محال ہے"۔ (۵) جناب میلا رام صاحب چک نمبر ۳۲ جنوبی علاقہ سرگودھا سے تحریر فرماتے ہیں :- "واقعی یہ قاعدہ مقبول اور مفید عام ہے۔ نوآموز طالبان کی تدریس کے لئے اس سے بڑھکر اور کوئی سہل طریقہ نہیں ہو سکتا ہے۔ نیز اردو اور فارسی دان پبلک جو عربی نہیں پڑھ سکتے اس قاعدہ کی مدد سے چند روز میں عربی پڑھنا سیکھ سکتے ہیں"۔ (۶) جناب سید چھوٹو میاں صاحب مدرس مدرسہ زین الاسلام ڈساڈہ ڈاکخانہ مانڈل سے تحریر فرماتے ہیں :- "یہ قاعدہ قرآن شریف کو بہت ہی آسان کر دیتا ہے۔ جزاک اللہ خوب لکھا ہے"۔ (۷) جناب مولوی محمد حسین صاحب موضع نت گوجرانوالہ سے تحریر فرماتے ہیں :- "واقعی آپکے قاعدہ کی طرز حرف بحرف قابل تعریف ہے۔ آپ کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا۔ جزاک اللہ فی الدارین"۔

ملنے کا پتہ :- مینیجر دفتر قاعدہ یسرنا القرآن۔ قادیان۔ پنجاب۔ قیمت ۴ر

ممالک غیر کی خبریں

ترکی صدر اعظم پر قاتلانہ حملہ

لنڈن ۱۴ ؍ مئی - قسطنطنیہ ایک پولیس مین نے صدر اعظم کو نشانہ بندوق بنانے کی کوشش کی - لیکن صرف ایک خادم زخمی ہوا - قاتل کو گرفتار کر لیا گیا ہے -

مصطفےٰ کمال پاشا کو سزائے موت

لنڈن ۱۴ ؍ مئی قسطنطنیہ قانون شکنی کی پاداش میں ایک غیر معمولی کورٹ مارشل نے مصطفےٰ کمال پاشا اور اس کے رفقا کے لئے سزائے موت کا حکم نافذ کیا ہے ۔

آئرلینڈ میں شورش

ڈبلن ۱۴ ؍ مئی - آئرلینڈ میں مزید وارداتیں عمل میں آئی ہیں - جیسیں کیسہل کورٹ ہاؤس کی آتش زدگی بھی شامل ہے - انگلستان سے رائل آئرش فوج بھی آرہی ہے - مسلح اور نقاب پوش آدمیوں نے ایک ڈاک گاڑی کو روک لیا - جو کارک سے آرہی تھی - اور وہ تمام خطوط جو فوج کے نام بھیجے گئے تھے اُڑا لئے گئے +

آئرلینڈ میں جرائم کی کثرت

لنڈن - ۱۴ ؍ مئی - آئرلینڈ کے جرائم کی ایک یادداشت جو کل قلعہ ڈبلن میں بھیجی گئی تھی - مظہر ہے کہ ۱۸ - اور پولیس کی بارکیں اور ۱۵ - انکم ٹیکس کے دفاتر برباد کر دیئے گئے ہیں - آج مینوتھ کا ٹاؤن ہال آتشزدگی سے تباہ کر دیا گیا ہے اور اس میں بھک سے اُڑنے والے مادے استعمال کئے گئے تھے +

میکسیکو کے عارضی صدر کا انتخاب

لنڈن ۱۴ ؍ مئی - ٹائمز کا نامہ نگار مقیم نیویارک رقمطراز ہے - کہ باغیان میکسیکو ڈیہورٹا کی عارضی صدارت میں ایک عارضی گورنمنٹ قائم کر رہے ہیں - بیان کیا جاتا ہے - کہ مجوزہ صدر ایک تعلیم یافتہ اور محنتی شخص ہے -

انجمن یہودیوں کی رشتہ دوانیاں

لنڈن ۱۴ ؍ مئی - یہودیوں کی انجمن نے ان اقوام یہود کے پاس جو سمندر پار آباد ہیں - اسرائیل کوہن کی سرکردگی میں ایک وفد بھیجا ہے - تاکہ وہ ان کو فلسطین کے متعلق کانفرنس کے تصفیہ کی اہمیت واضح کر سکے - اور فلسطین میں انجمن یہود کی شاخیں قائم کرے - کوہن ۱۶ ؍ مئی کو فلسطین اور اس کے بعد پورٹ سعید سے فریمنٹل جائیگا اور اپنی سیاحت کے دوران میں نیوزی لینڈ - چین - جاپان آبنائے ملایا وغیرہ جاوا اور ہندوستان میں بھی ٹھیریگا +

عراقی تیل کے چشمے اور برطانی رائے عامہ

لنڈن - ۱۴ ؍ مئی - ٹائمز کو معلوم ہوا ہے - کہ گورنمنٹ نے تیل کے عراقی چشمے جاری کرنے کی متعلقہ تجویز کے بارے میں قطعی فیصلہ نہیں کیا - رائے عامہ اس کے خلاف ہے کہ شیل رایل ڈچ اور سٹینڈرڈ کمپنیوں کو تقویت پہنچائی جائے - وہ اس بات کی مؤید ہے - کہ ایک خود مختار برطانی کمپنی کو تیل نکالنے کی اجازت دی جائے +

اٹلی کی سیاسی حالت

روما - ۱۲ ؍ مئی - چونکہ سٹرنٹی کو ۱۹۲ ووٹوں سے شکست ہوئی - لہٰذا وہ مستعفی ہو گئے ہیں - اندرونی پالیسی کی کیتھولک تائید اور سوشلسٹ تردید کر رہے ہیں - ایک اخری پیغام مظہر ہے - کہ وزارت کی شکست اس امر واقعہ پر مبنی ہے - کہ ایک جماعت اب تک سوشلسٹوں کی مؤید ہے اور محکمہ ڈاک تار کی ہڑتال کے متعلق گورنمنٹ کی پالیسی پر اظہار ناپسندیدگی کر رہی ہے ۔

جرمن افسر روسی فوج میں

لنڈن ۱۴ ؍ مئی - سات زپلین ۹ مئی کو وارسا پر سے پرواز کرتے ہوئے دکھائی دیئے - یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان میں جرمن سٹاف کے افسر تھے - یہ افسر بولشویک فوج کو از سر نو مرتب کرینگے - اہل پولینڈ نے اعلان کر دیا ہے - کہ ہم عہد نامہ ورسلز کی عہد شکنی کرینگے ۔

باکو میں امریکن

واشنگٹن - ۱۲ ؍ مئی - سینیٹ کی کمیٹی تعلقات خارجیہ نے متفقہ طور پر ایک ریزولیوشن کی رپورٹ کو واپس کر دیا - اس ریزولیوشن میں مسٹر ولسن سے درخواست کی گئی تھی کہ باطوم میں امریکنوں کی جان و مال کی حفاظت کے لئے جہاز روانہ کرے -

سائبیریا میں جاپانی سپاہ

برلن ۱۲ ؍ مئی - سفارت جاپان کے نمایندے نے اس افواہ کی تردید کی ہے کہ تین جاپانی ڈویژنیں سائبیریا میں بھیجی گئی ہیں

نمایندے کا بیان ہے کہ تین جاپانی ڈویژن عرصہ سے سائبیریا میں موجود ہیں اور جیسے زیکو سلاوی سپاہ چلی جائیگی - اور جاپانیوں کو اپنے تحفظ کا اطمینان ہو جائیگا - ان ڈویژنوں کو واپس کر دیا جائے گا

ہندوستان کی خبریں

ٹرکی کے متعلق شرائط صلح اور مولوی عبد الباری

لکھنؤ ۱۶ ؍ مئی مولوی عبد الباری اور مسٹر مشیر حسین قدوائی مسلمانان ہند کے نام یہ پیغام بھیجتے ہیں - کہ ترکی شرائط صلح نہایت ظالمانہ ہیں - صورت معاملات اضطراب انگیز ہے - مسلمانوں کو چاہیئے کہ جب تک مرکزی خلافت کمیٹی کسی طرز کا فیصلہ نہ کرے - اسوقت تک صبر و سکون سے کام لیں +

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کا اعلان

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ایجنٹ نے ریلوے ملازمین کے نام جو اس وقت تک ہڑتال کئے ہوئے ہیں - یہ اعلان جاری کیا ہے - کہ وہ ان تمام برطرف شدہ آدمیوں کو کام پر واپس بُلا لیں گے - اگر تمام کارکن ۱۷ - مئی بروز پیر کام پر حاضر ہو جائیں - اور انہیں اسی قدر معاوضہ دیا جائیگا جو وہ ہڑتال کرنے سے قبل لیا کرتے تھے - اگر تمام کارکن ۱۷ - مئی کو کام پر حاضر نہ ہوئے - تو ان کی جگہ دوسرے آدمیوں کو رکھ لیا جائے گا - اور انھیں اپنی نوکری سے ہمیشہ کے لئے ہاتھ دھونا پڑیگا ۔

ترکی اسیران جنگ

مدراس ۱۴ ؍ مئی - کوئی ساڑھے تین سو ترکی اسیران جنگ جو اب آزاد ہو کر واپس جا رہے ہیں - کل رنگون سے مدراس پہنچے خلافت کمیٹی کے ممبروں نے ان کا خیر مقدم کیا - اور انھیں کھانا کھلایا - کچھ اور قیدی بھی عنقریب ملماری سے آنے والے ہیں - وہ بھی اپنے وطن کو واپس جائیں گے ۔

پروگرام ترک اتحاد عمل کا نفاذ

بمبئی سے مسٹر اشفاق علی نے اطلاع شائع کرائی ہے کہ مرکزی خلافت کمیٹی بمبئی نے اپنے جلسہ منعقدہ ۱۲ مئی میں کامل غور و بحث کے بعد یہ قرار دے لیا ہے - کہ ترک اتحاد عمل کے پروگرام پر پورے طور سے عمل کیا جائیگا ۔

ڈی اے وی کالج راول پنڈی

۱۱ مئی کو راول پنڈی میں لالہ رادھا کشن جی سیٹھی نے دیگر شرفاء و عمائدین شہر کے سامنے دیانند اینگلو ویدک کالج راول پنڈی ...افتتاح کی رسم ادا کی ۔

(باہتمام شیخ عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کیلئے شائع ہوا)